سوال

(791) کیاایک مشت سے زیادہ داڑھی کٹوانے والاگناہگار ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) کیاایک مشت سے زیادہ داڑھی کٹوانے والاگناہگار ہے ؟ (۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایک مشت سے زائد داڑھی کے بالوں کو کٹوادیا کرتے تھے ۔ اس کی وضاحت بھی کردیں ؟ (۳) کیاکسی صحابی کا قول وفعل حجت ہے کہ نہیں ؟ (۴) کیا داڑھی کا بڑھانا فرض ہے کہ نہیں ؟ عبدالغفورشاہدرہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) ایک مشت سے زائد یا کم داڑھی کٹوانا گناہ ہے ۔ (۲) ان کے اس کام کا حکم نمبر ۱ میں بیان ہوگیا ہے ۔ (۳) حقیقتاً یا حکماً مرفوع روایت یا مرفوع کے حکم میں نہ ہو تو دین میں حجت ودلیل نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : {فَرُدُّوهُ إِلَى ا ِ وَالرَّسُولِ } 1 الآیۃ [تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف پھیرو] (۴) ہاں داڑھی بڑھانا فرض ہے ۔ نمبر ۳ کے علاوہ کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا داڑھی بڑھانے کا امر ہے کیونکہ اس امر کو اس کی حقیقت (وجوب) سے پھیرنے والا کوئی قرینہ موجود نہیں ۔ {يَأْخُذُ مِن طُولِهَا وَعَرْضِهَا} والی روایت کمزور ہے بے اصل ہے ۔

رہا بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا معاملہ تو اس سلسلہ میں معلوم ہونا چاہیے کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا مقام یہ نہیں ہے کہ وہ معصوم ہیں ان سے گناہ سرزد نہیں ہوتا ورنہ ان سے بعض کو سنگسار نہ کیا جاتا ، بعض کے ہاتھ نہ کاٹے جاتے اور بعض کو کوڑے نہ لگائے جاتے صحابہ کا مقام یہ ہے کہ ان کے گناہ اللہ تعالیٰ نے معاف فرمائیے ہیں {وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ } اور انہیں اپنی رضا کی سند دے دی ہے : {رَضِيَ ا ُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا} 2 [اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں اور اللہ نے ان کے لیے بہشت تیار کیا ہے جن کے تلے نہریں جاری ہوں گی ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

1[النساء ۵۹ پ ۵] 2[التوبۃ ۱۰۰ پ ۱۱]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل